صلّ اللہِ علیٰ محمّد
سیّدنا و مولانا
محمّد
صلّی اللہ علیہ وسلّم
صلّ اللہ علیہ وسلّم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیۡبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ

گُلدستہ
نعت شریف
وَ
الصَّلوٰۃُ وَ السَّلام

بحضور سرورِ کائنات محبوبِ ربّ العٰلمین مُحمّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم

مُرتّبہ
محمد نور باری

ربیع الاول ۱۴۴۶

نور حراء
noorhiraislamicbooks.com

أسماء النبي الكريم صلى الله عليه وسلم

سيدنا صلى الله عليه وسلم — مولانا صلى الله عليه وسلم

إن الله وملٰئكته يصلون على النبي يأيها الذين آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليما

قال الله تبارك وتعالى: ورفعنا لك ذكرك

الكريم · رحمة للعالمين · المتين · الحاشر · الصادق
الرشيد · رسول الله · الحق · حبيب الله · المهيمن
الماحي · القوي · الحليم · الهادي
العزيز · العفو · الحامد · أحمد · المحمود · الشكور · الأمين
الكامل · الطاهر · الرؤوف · الرحيم · الشهيد · المبين
المجتبى · المصطفى · الشافع · المشفع · النور · قاسم
خاتم الأنبياء · الطيب · يس · طه · العاقب · إمام الأنبياء
صاحب التاج · المبشر · المزمل · النذير · المرتضى · سيد الكونين
صاحب اللواء · المصلح · المدثر · البشير · الطاهر · سيد المرسلين
صاحب الكوثر · الجواد · السراج · المنير · المختار · رسول الثقلين
صاحب المعراج · مفتاح الرحمة · مفتاح الجنة · صاحب السلطان · صاحب الوسيلة

(صلى الله عليه وسلم — under each name)

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يؤمن أحدكم حتى أكون أحب إليه من والده وولده والناس أجمعين

اللهم صل على محمد النبي الأمي وعلى آله وسلم تسليما

حبيبنا صلى الله عليه وسلم — شفيعنا صلى الله عليه وسلم

لابن القيم رحمه الله

لو شق عن قلبي فرى وسطه
ذكرك والتوحيد في شطره

(جلاء الأفهام)

مراجع : الرياض الأنيقة في شرح أسماء خير الخليقة ﷺ للحافظ السيوطي ، تذكرة المحبين في أسماء سيد المرسلين ﷺ (أبي عبدالله محمد بن قاسم الرصاع)

مرتبہ؛ آفتاب احمد (مدینہ منورة)

All Muslims are permitted to reproduce this poster. Aftab Ahmad For CD write to darulnashralsunnah@windowslive.com Karachi, Pakistan

فہرست

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلَّمْ

لو شق عن قلبی فری وسطه

ذكرك والتوحيد في شطره

ابن القیمؒ (جلاالافہام)

اگر میرے دِل کو چیرا جائے تو دیکھنے والا یہ دیکھے گا کہ اس کے
نِصف حصہ میں آپ کا ذکر ہے اور نصف حِصّہ میں توحید ہے

صبا تُو جاکے یہ کہیو مِرے سلام کے بعد
کہ تیرے نام کی رٹ ہے خدا کے نام کے بعد

بعد از خُدا بزرگ توئی قِصّہ مختصر

فہرست

١ انتساب
٢ اشعار حضرت حسّان بن ثابت رضی اللہ عنہ
٣ قصیدہ بُردہ شریف
٤ بشارت
٥ محمّد ہیں ممدوحِ ذاتِ خدا
٦ کہے ہے شوقَ نبیؐ یہ آکر چلو مدینے
٧ مکّے میں ہوں پر ہے ہوس
٨ ذرا چہرے سے پردہ اُٹھاو
٩ ہو جاے مرا شوق ہی رہبر کسی صورت
١٠ سب سے پہلے مشیعت کے انوار سے
١١ حشر کے دن رُتبہ والا سرور دیکھنا
١٢ دل لگڑا بے پرواہاں نال
١٣ نعت شریف حضرت مولانا جامیؒ
١٤ مرحبا سیّد مکی مدنی العربی
١٥ اتنا ہوا وہ قریب کہ دور ہو گیا
١٦ میرے وِردِ لب ہے نبی نبی
١٧ نور ہی نور ہے
١٨ وہ چلے بُراق پہ جس گھڑی
١٩ ہم نے مرنے کی مدینہ میں دعا مانگی ہے
٢٠ مدینے جانے والے سن
٢١ صلی علیٰ کی دھوم مچت آج رات ما
٢٢ کسی غم گسار کی محنتوں
٢٣ کوئی سلیقہ ہے آرزو کا
٢٤ نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں
٢٥ بنے ہیں دونوں جہاں
٢٦ دُنیا سیپ محمّد موتی
٢٧ قصیدہ موت (یہ سرائے دہر مسافِرو)
٢٨ سرکارِ دو عالم کے رُکھ پر
٢٩ سرتاج رسول رسولاں دا
٣٠ کِی کِی نہ کِتا یار نے اِک یار واسطے
٣١ شجرہ
٣٢ سلام بحضور سرور کونین ﷺ

فہرست

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنتساب

یہ گُلدستہ نعت شریف اللہ سُبحان تعالیٰ
کے فضل و توفیق سے ترتیب دیا گیا
جو کہ احقر اپنے مُرشدنا، شیخ، مُربّی
قُطب العارفین ، مخدوم العلماء، راحت
العاشقین حضرت اقدس صوفی محمد اقبال
صاحب مہاجر مدنی رحمتہ اللہ علیہ کے نام
منسوب کرتا ہے ، کہ جو کچھ بھی ہے سب
انھیں کے طفیل ہے۔

نہ طلب ہے جاہ کی و جلال کی نہ طلب ہے مال کی
بس طلب ہے تیرے نقشِ پا کی خاک کی

محمد نور باریؔ

صلی اللہ علی محمد
سیدنا و مولانا محمد ﷺ
صلی اللہ علیہ وسلم

حضور اکرم ﷺ کے حسن و جمال کی تعریف میں
حضرت حسّان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے حسین ترین اشعار

وَ اَحسَنُ مِنكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَينِي
وَ اَجمَلُ مِنكَ لَمْ تَلِدِ النِّساءُ
خُلِقتَ مُبَرَّءً مِّن كُلِّ عَيبٍ
كَاَنَّكَ قَد خُلِقتَ كَمَا تَشاءُ

آپ ﷺ سے زیادہ حَسین میری آنکھ نے کبھی نہیں دیکھا۔
اور آپ ﷺ سے زیادہ صاحبِ جمال عورتوں نے کبھی نہیں جنا ہوگا۔
آپ ﷺ تمام عیوب سے پاک پیدا کیے گیے۔
ایسا لگتا ہے کے آپ ﷺ اپنی چاہت کے مطابق پیدا کیے گئے۔

فہرست

صلى الله على محمد
محمد
صلى الله عليه وسلم

قصیدہ بردہ شریف (منتخب اشعار)

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

نَبِيُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِيْ فَلَآ اَحَدٌ
اَبَرَّ فِيْ قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ

هُوَ الَّذِيْ تَمَّ مَعْنَاهُ وَ صُوْرَتُهٗ
ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيْبًا بَارِئُ النَّسَمِ

وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ
غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّيَمِ

فہرست

بشارت

إبرأ ألی کلّ حبٍّ مّن محبّتہٖ   وثق بحبّ رسولِ اللہِ واتّکلِ

ہر محبوب کی محبت سے دست بردار ہو کر حضرت رسول اللہ (ﷺ) سے رشتہ الفت استوار کر اور اسی پر بھروسہ کر

ھو الّذي حبّہٗ فوزٌ و مکرمۃٌ   وحبّہٗ آیۃُ الإیمانِ فاکتملِ

آپ (ﷺ) کی محبت کامیابی، عزّت و کرامت اور علامتِ ایمان ہے، اس کی تکمیل کر

وحبّہٗ العروۃُ الوثقی لا انفصام لہا   ولا انفصام لحبلٍ منہُ متّصلِ

اور آپ (ﷺ) کی محبت وہ رسی ہے جو ٹوٹ نہیں سکتی اور جو رشتہ آپ (ﷺ) سے وابستہ ہو وہ اٹوٹ ہے

یا حبّذا حبّہٗ أنسٌ لمنفردٍ   ذخرٌ لمدّخرٍ زادٌ لمنتقلِ

سبحان اللہ آپ (ﷺ) کی محبت انسان کے لیے سامانِ انسیت ہے، ذخیرہ اندوز کیلیے بہترین ذخیرہ اور عازم سفر (آخرت) کے لیے بہترین توشہ ہے۔

المرءُ مع من أحبّ اشکر لقائلہٖ   وذاک وعدٌ بلا خلفٍ ولا خطلِ

اس ذاتِ عالی کا احسان سمجھو جس نے فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کی، یہ قطعی وعدہ ہے جس میں کوئی دغدغہ نہیں

أحبّہٗ ولذا أرجو شفاعتہٗ   إنّ المحبّ من المحبوبِ في أملِ

مجھے آپ (ﷺ) سے محبت ہے اسی بنا پر آپ (ﷺ) کی شفاعت کا امیدوار ہوں، محبّ کو محبوب سے امید ہوتی ہے۔

سینُ السّلام لہا الأسنانُ باسمۃٌ   فأضحک اللہُ سنّ السینِ للقُبَلِ

سینِ سلام کے دانت کھل رہے ہیں، اللہ تعالی اس سین کے دانتوں کو ہمیشہ مسکراتا رکھے

شُغلُ لصّلوۃِ علیہِ والسّلامِ کفی   فبارک اللہُ لي في ذلک الشّغلِ

آپ (ﷺ) پر درود بھیجنے کا شغل کافی ہے، اللہ تعالی میرے اس شغل میں برکت دے

یا ربِّ صلِّ وسلّم دائما أبدا   علی نبیّک طٰہٰ سیّدِ الرّسلِ

اے اللہ! ہمیشہ ہمیشہ صلوۃ و سلام نازل فرما، اپنے نبی طٰہٰ سید المرسلین (ﷺ) پر

فہرست

نعت شریف

سیّد الطائفہ حضرت اقدس حاجی امداد اللہ قدس سرّہٗ

مُحمّد ہیں ممدوح ذاتِ خدا
مُحمّد کا ہو وصف کِس سے ادا

مُحمّد سا مخلوق میں کون ہے
اسی کا طفیل ہے یہاں جون ہے

نہ پیدا اگر ہوتا احمد کا نور
نہ ہوتا دو عالم کا ہرگز ظہور

مُحمّد خلاصہ ہیں کونین کا
مُحمّد وسیلہ ہیں دارین کا

محبّت مُحمّد کی رکھ جان میں
مُحمّد مُحمّد مُحمّد کہ ہر آن میں

مُحمّد کی اُلفت سے اور چاہ سے
ملے گا تُو امدادؔ اللہ سے

نعت شریف

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ

کہے ہے شوق نبیؐ یہ آکر چلو مدینے چلو مدینے
میں ہوں گا دل سے تمہارا رہبر چلو مدینے چلو مدینے

صبا بھی لانے لگی ہے اب تو نسیم طیبہ نسیم طیبہ
کہے ہے شوق اَب ہوا میں اُڑ کر چلو مدینے چلو مدینے

خدا کے گھر میں تو رہ چکے بس عمر آخر ہوئی ہے آخر
مرینگے اب تو نبیؐ کے در پر چلو مدینے چلو مدینے

شہر شہر کیوں پھرے ہے مارا جو دونوں عالم کی چاہے دولت
تو سر قدم ہو کے درد یہ کر چلو مدینے چلو مدینے

یہ جذبِ عشقِ محمدیؐ ہیں دلوں کو اُمت کے کھینچتے ہیں
کہے ہے ہر دل جو ہو کے مضطر چلو مدینے چلو مدینے

جو کفر و ظلم و فداد و عصیاں ہر اک شہر میں ہوئے نمایاں
تو دین اسلام اٹھے یہ کہکر چلو مدینے چلو مدینے

رجب کے ہوتے ہیں جب مہینے بھرے ہیں شوق نبیؐ سے سینے
صدا یہ مکےّ میں کو بکو ہے چلو مدینے چلو مدینے

ہلاکت امدادؔ ابتو آئی جو فوج عصیان نے کی چڑھائی
نجات چاہو تو اَے برادر چلو مدینے چلو مدینے

فہرست

نعت شریف

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمہ اللہ

مکّے میں ہوں پر ہے ہَوس کوئے مدینہ — دے ہے رُخِ کعبہ خبر روئے مدینہ

لانے لگی اَب بادِ صبا بوئے مدینہ — دل اڑنے لگا ہو کہ ہوا سُوئے مدینہ

پہنچا دے مجھے منزلِ مقصود کو جلدی — یارب ہے لگی دل کو تگ و پوئے مدینہ

ابتو یہ تمنا ہے کہ یہاں کعبے کیجوں گرد — قربانی ہوں گرد سر ہر کوئے مدینہ

گرچہ میں بہت شہر جہانمیں خوش و دلچسپ — لیکن عجب ہے دلبر و دلجوئے مدینہ

حاصل ہے بہشت اُسکو یہاں اور وہاں بھی — جو دِل سے ہو ساکنِ پہلوئے مدینہ

دلِ عزقِ حلاوت ہے دہن ہے شکرستاں — توطیِ زباں ہے جو ثنا کوئے مدینہ

ائہارِ فیوضات ہیں عالم میں جہاں تک — ہے اصل مگر سب کی وہی جوئے مدینہ

وہ چھوٹ گیا بندو عالم سے سراسر — جو پھنس گیا اندر رخم گیسوئے مدینہ

محفوظ ہے آفات دو عالم سے وہ مومن — کی جسنے سکونت تہتہ بازوئے مدینہ

خوش آوئے کب اُسکو خشبوئے دو عالم — ہے جسکے بسی مغز میں خشبوئے مدینہ

کس ذوق سے لپٹے ہے کلام اپنا زبانسے — جب ہولے زباں اپنی طرح گوئے مدینہ

ایذا کے عوض دیتے دُعا سنگدلوں کو — دل نرم تھے کیا سَرورِ خوشخوئے مدینہ

امدادؔ سے نت گوہر صلوٰت و سلامی
یا رب ہو نثارِ شہِ نیکوئے مدینہ

فہرست

نعت شریف

سید الطائفہ حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی رحمتہ اللہ علیہ

ذرا چہرے سے پردے کو اُٹھاؤ یا رسول اللہ
مجھے دیدار ٹک اپنا دکھاؤ یا رسول اللہ

اٹھا کر زلف اقدس کو ذرا چہرہ مبارک سے
مجھے دیوانہ اور وحشی بناؤ یا رسول اللہ

پیاسا ہے تمہارے شربت دیدار کا عالم
کرم کا اپنا ایک پیال پلاؤ یا رسول اللہ

چھپیں خجلت سے جا کر پردہ مغرب میں ماہ و خور
گر اپنے حسن کا جلوہ دکھاؤ یا رسول اللہ

یقین ہو جائےگا کفار کو بھی اپنی بخشیش کا
جو میداں میں شفاعت کے تم آؤ یا رسول اللہ

ہوا ہوں نفس اور شیطان کے ہاتھوں بہت رسوا
مرے اب حال پر تم رحم کھاؤ یا رسول اللہ

کرم فرماؤ ہم پر اور کرو حق سے شفاعت تم
ہمارے جرم و عصیان پر نہ جاؤ یا رسول اللہ

مشرف کر کے مجھ کو کلمہ طیب سے اپنے تم
پھر اب نظروں سے اپنی مت گراؤ یا رسول اللہ

کرو روئے منور سے مری آنکھوں کو نورانی
مجھے فرقت کی ظلمت سے بچاؤ یا رسول اللہ

شفیع عاصیاں ہو تم وسیلہ بیکساں ہو تم
تمہیں چھوڑ اب کہاں جاؤں بتاؤ یا رسول اللہ

خدا عاشق تمہارا اور ہو تم محبوب اس کے
ہے ایسا کس کا مرتبہ کس کا سناؤ یا رسول اللہ

مجھے بھی یاد رکھیو ہوں تمہارا امتی عاصی
گنہگاروں کو جب تم بخشواؤ یا رسول اللہ

اگرچہ نیک ہوں یا بد تمہارا ہو چکا ہوں میں
تم اب چاہو ہنساؤ یا رولاؤ یا رسول اللہ

جہاز امت کا حق نے کر دیا آپ کے ہاتھوں
بس اب چاہو ڈباؤ یا تراؤ یا رسول اللہ

پھنسا ہوں جس طرح گرداب غم میں نا خدا ہو کر
مری کشتی کنارے پر لگاؤ یا رسول اللہ

نعت شریف

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمہ اللہ

ہوجائے مرا شوق ہی رہبر کسی صورت
جوں نقشِ قدم جاپڑوں در پر کسی صورت

ہے سر میں ہوائے کششِ شوق مدینہ
جوں باد صبا پہنچوں گا اُڑ کر کسی صورت

ہے بلبلِ دل شائق گل روئے پیمبر ﷺ
بے دیکھے نہ ٹھہرے گا یہ مضطر کسی صورت

جوں نقش قدم سر نہ اٹھاوں تِرے در سے
گر جاپڑوں مر مر کے وہاں پر کسی صورت

کھایا کروں بس ٹھوکریں زوّاروں کی تیرے
اے کاش ہوں تِرے در کا پتھر کسی صورت

اے ماہ روش کیجۓ گذر ٹک تو ادھر بھی
ہو جائے مرا گھر بھی منور کسی صورت

دیں ساقی کوثر جو مجھے بادہ اُلفت
چُھوٹے نہ لبوں سے میرے ساغر کسی صورت

ہو جا کہیں سر سبز مرا نخل تمنّا
آ جائے نظر گنبدِ اخضر کسی صورت

ہو مغز و پریشان وہیں مشکِ ختن کا
کُھل جائے جو وہ زلفِ معنبر کسی صورت

نعت شریف

حُجّۃ الاِسلام حضرت مَولانا مُحمد قاسمؒ نانوتویؒ

سب سے پہلے مشیعت کے انوار سے نقشِ روحِ محمّد بنایا گیا
پھر اُسی نقش سے مانگ کر روشنی بزمِ کونوں مقاں کو سجایا گیا

وہ محمّد بھی احمد بھی محمُود بھی
حُسنِ مُطلق کا شاھِد بھی مشھود بھی
علم و حکمت میں وہ غیر محدود بھی
ظاہراً اُمیّوں میں اُٹھایا گیا

اُس کی شفقت ہے بےحد و بے انتہا
اُسکی رحمت تخیول سے بھی ماورا
جو بھی عالم جہاں میں بنایا گیا
اُس کی رحمت سے اُس کو بسایا گیا

حشر کا کِس لیے ڈر ہو قاسِمؔ مجھے
میرا آقا ہے وہ میرا مولا ہے وہ
جس کے قدموں میں جنت بنائی گئ
جس کے ہاتھوں کوثر لٹایا گیا

فہرست

نعت شریف

حضرت امیر مینائی لکھنوی رحمتہ اللہ علیہ

حشر کے دن رُتبہِ والائے سرور دیکھنا
زیرپا اوررنگ شاہی چتر سر پر دیکھنا

زیر منبر انبیاء و اولیاء و اتقیا
جلوہ فرما ہونگے وہ بالائے منبر دیکھنا

امتیں جتنی ہیں سب کو بخشوائینگے نبی
ملتجی ہونگے ان ہی سے سب پیمبر دیکھنا

نامہ اعمال امت سادہ ہو جائنگے سب
ابر رحمت روز محشر ہوگا سر پر دیکھنا

آپ کی مرضی سے ہوگا سارے عالم کا حساب
آپ کے قبضے میں ہوگا سارا دفتر دیکھنا

خدمت والا میں حاضر ہوگا جب اس دن امیر
چشم رحمت سے اسے اے کل کے داور دیکھنا

نعت شریف

حضرت مولانا پیر سیّد مہر علی شاہ گولڑویؒ

دل لگڑا بےپرواہاں نال   جتھے دم مارن دی نہیں مجال
صلی علیه ذوالجلال
کراں یاد میں سوہنی جہات نوں   اس سفر عرب والی رات نوں
اس حمرا وادی دی گھات نوں   یالیتنی یوم الوصال
دل لگڑا بےپرواہاں نال
آدم تھیں تا عیسیٰ مسیح   نفسی بلیسن سب نبی
اتھے بولسی ہک امتی   احمد نبی صاحب کمال
دل لگڑا بےپرواہاں نال
مہر علی تو کون بچارا   نپٹ لاشے تے اوگن ہارا
سر تے چاکے عیباں دا بھارا   لاویں پریت توں شاہاں نال
دل لگڑا بےپرواہاں نال
لاکے پریتاں کدیں نہ نسئے   بھیت دلاں دا مول نہ دسئے
اندر روئیے تے باہر ہنسئے   ملئے سداں بے چاہاں نال
دل لگڑا بےپرواہاں نال
مہر علی کیوں پھریں سدای   اج کل سوہنا آگل لاسی
ہوسن خوشیاں تے غم جاسی   ملساں لمیاں کر کر باہاں نال
دل لگڑا بےپرواہاں نال   جتھے دم مارن دی نہیں مجال

فہرست

نعت شریف

حضرت مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ

وصلی اللہ علٰی نور کزو شد نور ہا پیدا
زمین باحُبِّ اُو ساکن فلک در عشقِ اُو شیدا

اور اللہ کی ہو اس نور پر جس سے تمام نور پیدا ہوے زمین میں اس کی محبت کے باعث ساکن اور آسمان کے عق میں شیدا ہے۔

وہ محمدؐ و احمدؐ و محمُوؐد دے را خالقش بستود
ازُو شد جُود ہر موجود وزو شد دید ہا بینا

خالق دو جہاں نے آپ ﷺ کی تعریف محمدؐ ، احمدؐ اور محمُوؐد جیسے اسماء سے کی ہے عالم موجودات سے جو بھی فوائد حاصل ہو رہے ہیں وہ آپ ﷺ ہی کی ذاتِ گرامی کے طفیل ہیں اور اسی طرح چشم مشاہدہ کی بصیرت بھی آپ ﷺ ہی کے طفیل ہے۔

ازو در ہر تنے ذوقے وزو در ہر دِلے شوقے
ازو در ہر زباں ذکرے وزو در سرے سودا

انھیں کے طفیل ہر تن کو ذوق زندگی اور ہر دل کو محب نصیب ہوئی انھیں کی برکت سے ہر زبان کو ذکرِ خدا کی توفیق ہوتی ہے اور ہر سر میں سودائے محبت سمایا ہے۔

اگر نامِ محمدؐ را نیاوردے شفیع آدمؑ
نہ آدمؑ یافتے توبہ نہ نوح از غرق نجیّنا

اگر حضرت محمد ﷺ کے نام کو حضرت آدمؑ شفیع نہ بناتے تو نہ حضرت آدمؑ توبہ کو نہ پاتے نہ حضرت نوؑح غرقابی سے نجات پاتے۔

جاری۔۔۔۔۔۔۔ؑ۔

فہرست

نہ ایوبؑ از بلا راحت نہ یوسف حشمت جاہت
نہ عیسٰیؑ آں مسیحا دم نہ موسٰیؑ آں یدِ بیضا

نہ حضرت ایوبؑ کو رنج و ابتلا سے راحت ملتی اور نہ ہی حضرت یوسؑف جاہ و حشمت سے بہرہ ور ہوتے ۔ نہ حضرت عیٰسؑ کو مسیحائی نہ ہی موسٰیؑ کو یدِ بیضا کا معجزہ عطا ہوتا۔

دو چشمِ نرگسینش را کہ مازاغ البصر خواند
دو زلفِ عنبرینش را کہ وا للّیلِ اذا یغشٰی

ان دو نرگسی آنکھیں بتلاتی ہیں کہ میں "مازاغ البصر" (۱) پڑھوں اور عنبریں زلفیں بتلاتی ہیں کہ " واللّیل اذا یغشٰی" (۲) پڑھوں

زِسرِّ سینہ اش جامؔی الم نشرح لک بر خواں
زمعراجش چہ می پُرسی کہ سبحان الّذی اسرٰی

ان کے سینے کہ راز سے اے جامؔی "الم نشرح لک" (۳) پڑھ لے۔ ان کی معراج کا کیا پوچھنا کہ سبحان الّذی اسرٰی " (۴)

☆ (۱) یعنی معراج میں سرکار دو عالم ﷺ کی نگاہِ مبارک نہ ہٹی نہ بڑھی (سورۃ النجم)

☆ (۲) قسم ہے رات کی جب وہ (آفتاب اور دن کو) چھپا لے۔ (سورۃ اللیل)

اس آیت مبارکہ میں ﷺ کے چہرہ انور اور زلفِ معنبر کی طرف لطیف اشارہ ہے۔

☆ (۳) کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا سینہ (علم و حلم سے) کشادہ نہیں کر دیا (سورۃ الم نشرح)

☆ (۴) معراج کے واقعے کے ابتدائی حصے کی طرف اشارہ ہے۔ (سورۃ الاسراء)

فهرست

نعت شریف

حضرت قدسی رحمته الله علیه

مرحبا سیّدِ مکّی مدنی العربی
دل و جاں باد فدایت چه عجب خوش لقبی

من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
اللّٰه اللّٰه چه جمالست بدین بوالعجبی

چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر
اے قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی

ماہمه تشنه لبانیم و توی آب حیات
رحم فرما که از حد می گزرد تشنه لبی

عاصیانیم ز ما نیکی اعمال مپرس
سوئے ما روئے شفاعت بکن ازپے سبی

سیّدی انت حبیبی و طبیب قلبی
آمده سوئے تو قدسی پۓ درماں طلبی

نعتِ محبوبِ کِبریا

حضرت عزیزالحسن مجذوبؒ خلیفہ حضرت تھانویؒ

اتنا ہوا قریب کہ وہ دور ہوگیا
اتنا ہوا عیاں کہ وہ مستُور ہو گیا

پردہ کیا بھی دور تو کیا دور ہوگیا
وہ آپ اپنے نور میں مستُور ہو گیا

سارا بدن حضور کا جب نور ہو گیا
پھر دور کیا ہے سایہ اگر دور ہو گیا

وہ نور حق جو قبر میں مستُو ر ہو گیا
ہر ذرّہ زمینِ لحد طور ہو گیا

حضرت کا جس مقام پہ مزکور ہو گیا
ہر سو ملائکہ سے وہ محصور ہو گیا

دشمن بھی مان لینے پہ مجبور ہوگیا
بے اختیار خم سرِ مغرور ہو گیا

آیا جو سامنے وہی مصحُور ہوگیا
زنّارِ کُفر توڑ کے ذوالنّور ہو گیا

سُوے مدینہ جانے کا مقدور ہو گیا
سامانِ راحتِ دلِ رنجور ہو گیا

جس کا خدا کو بخشنا منظور ہو گیا
اس کو مدینہ جانے کا مقدور ہو گیا

جس دم تصوّرِ رُخ پُر نور ہو گیا
سینہ تمام نُور سے معمور ہو گیا

خطہ عرب کا نور سے معمور ہو گیا
سارا اندھیرا کفر کا کافور ہو گیا

مشقِ تصوّرِ رُخِ پر نُور جب بڑھی
میں سر سے لے کر تا بہ قدم نور ہو گیا

کیا فیض تھا کہ پڑگئی جسپر بھی اک نظر
رشکِ جُنید و شبلی و منصور ہو گیا

اوجِ فلک کے مہرِ جہاں تاب تھے حضور
عالم تمام نور سے معمور ہوگیا

ہر قول و فعلِ حضرتِ محبوبِ کِبریا
تا حشر خلق کے لیے دستور ہو گیا

جاری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فہرست

یا جان لینے آیا تھا قاتل حضور میں
یا اپنی جان دینا بھی منظور ہو گیا

ملتے ہی آنکھ دشمنِ جاں بھی تھا جاں نثار
پہلا ہی وار آپ کا بھر پور ہو گیا

موتی بِکھیرے میں نے مزارِ حضور پر
ہر قطرہ اشک کا دُرِ منشور ہو گیا

زیرِ علَم حضور کے آکر جو لے پناہ
مغلوب بھی مظفر و منصور ہو گیا

شغل درود بھی ہے عجب شغلِ خوش گوار
جتنا تھا رنج و غم مرا سب دور ہو گیا

کیا حد ہے فییضِ شافعِ محشر تو دیکھیے
مجھ سا گناہ گار بھی مغفور ہو گیا

گو تھے اُویس دور مگر ہو گئے قریب
بوجہل تھا قریب مگر دور ہو گیا

کیفِ نگاہ ساقِ کوثر نہ پوچھیے
آیا جو سامنے وہی مخمور ہو گیا

اک دم نظر جو گنبدِ خضرا پہ جا پڑی
سارا سفر کا رنج و تعب دُور ہو گیا

سب نعت ہی ہے جس کی بھی تعریف کیجیۓ
صلِّ علٰی جو کہنے کا دستور ہو گیا

مجذوبؒ کی معاف ہیں سب ہر زہ گوئیاں
ایک شعر بھی جو نعت کا منظور ہو گیا

اب بعدِ نعت ہر زہ سرائی کا منہ نہیں
مجذوبؒ شعر کہنے سے معزور ہو گیا

اے خضرِ راہ لے خبر اے جزب کر مدد
مجذوبؒ قافلہ سے بہت دور ہو گیا

فہرست

نعت شریف

میرے ورد لب ہے نبیؐ نبیؐ
میرا دل مقامِ حبیب ہے
میں مریضِ عشقِ رسُول ہوں
وہ حبیب میرا طبیب ہے
میرا اُس گلی سے ہے رابطہ
جہاں سر جُھکاتے ہیں انبیاء
جہاں رحمتوں کا نذول ہے
وہ جو عرشِ حق کے قریب ہے
میں بڑا امیر کبیر ہوں
شہ دوسَرا کا اسیر ہوں
در مصطفیٰ کا فقیر ہوں
میرا رفعتوں میں نصیب ہے
میں غم و الم میں مبتلہ
کوئی کیا کرے گا میری دوا
میرا دو جہاں میں تیرے سوا
شاہ اور کون طبیب ہے
میرے ورد لب ہے نبی نبی
میرا دل مقامِ حبیب ہے

فہرست

نعت شریف

ساعتیں آمد احمد مجتبیٰ
نور ہی نور ہے نور ہی نور ہے نور ہی نور ہے
مرحبا مرحبا رحمت حق نما
نور ہی نور ہے نور ہی نور ہے نور ہی نور ہے

آپ تشریف لائے تو صلّی علیٰ
باب رحمت زمانے پر واہ ہو گیا
آسماں پر فرشتوں نے مِل کر کہا
نور ہی نور ہے نور ہی نور ہے نور ہی نور ہے

کس زباں سے بیاں ہو وصف آپ کا
تخت شاہی سے بڑھ کر ہیں نعالین پاک
آپ کے جسم اطہر پر جو ہے ردا
نور ہی نور ہے نور ہی نور ہے نور ہی نور ہے

اے محبّو سنو آو بیٹھو یہاں
ورد صلّی علیٰ کا زباں پر رکھو
اُن کی ہر اِک ادا اُن کا ہر تذکرہ
نور ہی نور ہے نور ہی نور ہے نور ہی نور ہے

یہ مدینہ ہے ائے ذائرو سوچ لو
ذرہ ذرہ کی تعظیم و تقریم ہو
گوشہ گوشہ بڑے غور سے دیکھنا
نور ہی نور ہے نور ہی نور ہے نور ہی نور ہے

گمُ رہی کا جہاں کچھ نہیں شائبہ
ایسی کشتی میں ہے جس کا ہے ناخدا
رحمتِ کبریا خاتم الانبیاء
نور ہی نور ہے نور ہی نور ہے نور ہی نور ہے

مستقیم اُن سے ہے مجھ کو وابستگی
جن سے ہر تیرگی کو مِلی روشنی
اُن کی ہر اِک ادا اُن کا ہر تذکرہ
نور ہی نور ہے نور ہی نور ہے نور ہی نور ہے

باسمہ سبحانہ

وہ چلے براق پہ جس گھڑی ' تو زمیں کے بعد ہوا میں تھے
رہی تھک کے ہوا اِدھر ' تو ہوا سے بڑھ کے فضا میں تھے
ہوئی دم زدن میں فضا بھی طے ' تو فضا سے سما میں تھے
کشیش اور بڑھ گئی، عِشق کی تو سما سے قُربِ خُدا میں تھے
تو ملک پکارے کہ مصطفیٰ ، بلغ العلی بکمالہ

ہوئی عرش و فرش کی جب بِنا تو زمانہ تیرہ و تار تھا
نہ قمر کی چاندنی کا نشاں نہ پتا تھا پر تومہر کا
جو حجابِ راز سے دفعتہً یہی نُور اِن کا چمک اُٹھا
تو فضا میں شور دُرود تھا کہ جہاں کا رنگ بدل گیا
گئی تیرگی ہوئی روشنی ، کشفت الدجیٰ بِجمالہ

یہ وہ ذات ہے جسے رکھا حق نے جلالتوں کے حِجاب میں
یہ وہ حسن ہے کبھی سایہ جس کا نظر نہ آسکا خواب میں
اِسی برق حُسن کا گھر کبھی تھا تجلّیوں کے حِجاب میں
اسے لاکھوں غوطے دیئے گیے ہیں فضیلتوں کے گُلاب میں
اسے ایسا پاک بنا دیا ' حسنت جمیع خصالہ

یہ نبی کا حُسن و جمال تھا کہ دُرود بھیجتا تھا خدا
یہ نبی کا جاہ و جلال تھا کہ ہُبل بھی جس سے لرز اُٹھا
شب و روز شام و سَحر ہمیشہ وہ رحمتوں میں گھرا رہا
مگر اُس کی اُمّتِ خاص کا جو اُداس چہرہ نظر پڑا
تو خدا نے حکم یہ دیدیا ' صلّوا علیہ وآلہ

فہرست

نعت شریف

ہم نے مرنے کی مدینہ میں دعا مانگی ہے
گُنبد خَضرا کے دامن کی ہوا مانگی ہے

زندگی مانگی کسی نے تو کِسی نے جنّت
ہم فقیروں نے مدینہ کی فضا مانگی ہے

ہم نے مرنے کی مدینہ میں دعا مانگی ہے
گُنبد خَضرا کے دامن کی ہوا مانگی ہے

المدد یا نبی اُمّت نے تمہاری تم سے
کالی کملی کی پناہ بھرِ خدا مانگی ہے

ہم نے مرنے کی مدینہ میں دعا مانگی ہے
گُنبد خَضرا کے دامن کی ہوا مانگی ہے

مرض بڑھتا نہیں مٹ جاتا ہے عشرت اُنکا
جِس نے دربارِ محمد سے شفاء مانگی ہے

ہم نے مرنے کی مدینہ میں دعا مانگی ہے
گُنبد خَضرا کے دامن کی ہوا مانگی ہے

فہرست

نعت شریف

مدینے جانے والے سن مدینے سر کے بل جانا
کبھی ہوش و خرد کھونا کبھی کچھ کچھ سنبھل جانا
درِ اقدس پے کہنہ کہ کہ رونا اور مچل جانا

تمنا ہے درختوں پر تیرے جا بیٹھے
قفس جس وقت ٹوٹے طاہر روح مقید کا

خدا کے ذکر کو ہم نے ہر مشکل کا حل جانا
تیرے در حاضری کو زندگی کا ما حصل جانا
مبارک ہے تیرے در پر کسی کا دم نکل جانا

تمنا ہے درختوں پر تیرے جا بیٹھے
قفس جس وقت ٹوٹے طاہر روح مقید کا

مدینے پاک کی بستی بڑی پُرنور بستی ہے
جہاں شام و سحر اللہ کی رحمت برستی ہے
اسی کو ہر مسلمان آنکھ ہر لمحہ ترستی ہے

تمنا ہے درختوں پر تیرے جا بیٹھے
قفس جس وقت ٹوٹے طاہر روح مقید کا

ہم اپنے گھر سے آقا اس لیے سوے حرم نکلے
کہ اس پُرنور بستی میں کاش ہمارا دم نکلے
تو پھر ہو درد دل کافور اور سینے سے دم نکلے

تمنا ہے درختوں پر تیرے جا بیٹھے
قفس جس وقت ٹوٹے طاہر روح مقید کا

تیرے اخلاق اور عادات پر صد بار صدقے ہم
تیری پاکیزہ صورت پر ہزار بار صدقے ہم
ہزاروں بار صدقے ہم لاکھوں بار صدقے ہم

تمنا ہے درختوں پر تیرے جا بیٹھے
قفس جس وقت ٹوٹے طاہر روح مقید کا

فہرست

نعت شریف

صلّی علی کی دُھوم مچَت آج رات ما
سُندر خدا کے گھر میں گھَت آج رات ما

رتِین کو چا ر چاند لگَت آج رات ما
اندھیر دھرتین سے اُٹھت آج رات ما
صلّی علی کی دُھوم مچَت آج رات ما
جبریل ہاتھ باندھ کھَن ہمرے سو سلام
تم کو خدا ہے یاد کرَت آج رات ما
صلّی علی کی دُھوم مچَت آج رات ما
ٹُھم ٹُھم بُراق آپ یوں چھم چھم کرَت چلا
آقا سو دھرت خوب سجَت آج رات ما
صلّی علی کی دُھوم مچَت آج رات ما
حورن ہبن کو دیکھ کھن ہائے رے خدا
کیسو حسین دُلہا بنَت آج رات ما
صلّی علی کی دُھوم مچَت آج رات ما
سِدرا پہنچ که حضرت جبریل یوں کھن
بس بس حضور پر ہیں جلَت آج رات ما
صلّی علی کی دُھوم مچَت آج رات ما
اشرف سدھائے شوق سے خود ہی خدا کے گھر
بعد از خدا بُزرگ تو ہی قِصه مختصر

فہرست

نعت شریف

صلّی علی کی دُھوم مچَت آج رات ما
سُندر خدا کے گھر میں گھَت آج رات ما

رتِین کو چار چاند لگت آج رات ما
اندھیر دھرتین سے اُٹھت آج رات ما

صلّی علی کی دُھوم مچَت آج رات ما

جبریل ہاتھ باندھ کھَن ہمرے سو سلام
تم کو خدا ہے یاد کرَت آج رات ما

صلّی علی کی دُھوم مچَت آج رات ما

ٹُھم ٹُھم بُراق آپ یوں چھم چھم کرَت چلا
آقا سو دھرت خوب سجَت آج رات ما

صلّی علی کی دُھوم مچَت آج رات ما

حورن ہبن کو دیکھ کھن ہائے رے خدا
کیسو حسین دُلہا بنَت آج رات ما

صلّی علی کی دُھوم مچَت آج رات ما

سِدرا پھنچ کہ حضرت جبریل یوں کھن
بس بس حضور پر ہیں جلَت آج رات ما

صلّی علی کی دُھوم مچَت آج رات ما

اشرف سدھائے شوق سے خود ہی خدا کے گھر
بعد از خدا بُزرگ تو ہی قِصہ مختصر

فہرست

نعت شریف

کسی غم گُسار کی محنتوں کا یہ خُوب میں نے صِلہ دیا
کہ جو میرے غم میں گُھلا گیا اُسے میں نے دل سے بُھلا دیا

جو جمال روح حیات تھا جو دلیلِ راہ نِجات تھا
اُسی راہ پر کہ نقوُش پاک کو مسافروں نے بُھلا دیا

یہ میری عقیدت بے عصر ' یہ میری اِرادت بے ثمر
مجھے میرے دعوٰیِ عِشق نے نہ نبی دیا نہ خدا دیا

تیرے حُسن خُلق کی اِک رمَق میری زندگی میں نہ مل سکی
میں اسی میں خوش ہوں کہ شہر کے درِبام کو تو سجا لیا

میں تیرے مزار کی جالیوں کی مِدہتوں میں مگن رہا
تیرے دُشمنوں نے تیرے چمن میں خِزاں کا جال بِیچھا دیا

تیرا نقشِ پا تھا جو راہ نُما تو غبارِ راہ تھی کہکشاں
اُسے کُھو دیا تو زمانے بھر نے مجھے نظر سے گِرا دیا

میرے راہ نما تیرا شُکریہ کروں کس زباں سے بھلا ادا
میری زندگی کی اندھری شب میں چراغ فکر جلا دیا

کسی غم گُسار کی محنتوں کا یہ خُوب میں نے صِلہ دیا
کہ جو میرے غم میں گُھلا گیا اُسے میں نے دل سے بُھلا دیا

فہرست

نعت شریف

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات ابتک بنی ہوئی ہے

عطا کیا مُجھ کو دردِ اُلفت کہاں تھی یہ پُر خطا کی قسمت
میں اس کرم کے کہاں تھا قابِل ' حضور کی بندہ پروری ہے

کسی کا احسان کیوں اُٹھائیں ' کسی کو حالات کیوں بتائیں
تم ہی سے مانگے گے تم ہی دوگے ' تمہارے در سے لو لگی ہے

عمل کی میرے اساس کیا ہے ' بجُز ندامت کے پاس کیا ہے
رہے سلامت تمہاری نسبت ' میرا تو اِک آسرا یہی ہے

ہی کعبہِ ملجائے حلاوت ' بہت نمایاں ہیں یہ حقائق
مگر جو مقصودِ عاشقی ہے ' حضور کہ در کی حاضری ہے

بشیر کہئے نظیر کہئے ' اُنہیں سراجِ مُنیر کہئے
جو سر بہ سر ہے کلام ربّی ' وہ میرے آقا کی زندگی ہے

تجلّیو ں کے کفیل تم ہو ' مُرادِ طلبِ خلیل تم ہو
خدا کی روشن دلیل تم ہو ' یہ سب تمہاری ہی روشنی ہے

یہ ہی ہے خالد اساسِ رحمت ' یہ ہی ہے خالد بِنائے عزمت
نبی کا عرفان بندگی ہے ' نبی کا عرفان زندگی ہے

نعت شریف

نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے
جسے چاہے اُس کو نواز دے یہ درِ حبیب کی بات ہے

جسے چاھا در پہ بُلا لیا جسے چاھا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کہ ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

وہ بھٹک کے راہ میں رہ گئ یہ مچل کہ در سے لپٹ گئ
وہ کسی امیر کی شان تھی یہ کسی غریب کی بات ہے

میں بُروں سے لاکھ بُرا صحی مگر اُن سے ہے میرا واسطہ
میری لاج رکھلے میرے خدا یہ تیرے حبیب کی بات ہے

تُجھے اے مُنور بے نوا درِ شاہ سے چاہئے اور کیا
جو نصیب ہو کبھی سامنا تو بڑے نصیب کی بات ہے

نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے
جسے چاہے اُس کو نواز دے یہ درِ حبیب کی بات ہے

فہرست

نعت شریف

بنے ہیں دونوں جہاں شاہِ دوسرا کے لیے
سجی ہیں محفلیں کونین مُصطفٰی کے لیے

میرے قریب میرے چارہ ساز بندہ نواز
تڑپ رہا ہوں تیرے شہر کی ہوا کے لیے

حضور نُور ہیں محمد ہیں محمود ہیں
جگہ جگہ نئے عنوان ہیں ثناء کے لیے

گدائے کُوے مدینہ ہوں کس کا منہ دیکھوں
اُنہیں کی بخشیشیں کافی ہیں مجھ گدا کے لیے

میرے قریب میرے چارہ ساز و بندہ نواز
تڑپ رہا ہوں تیرے شہر کی ہوا کے لیے

فراز طُور پہ وہ بے نقاب کیوں ہوتے
کہ آشنا کی تجلّی تھی آشنا کے لیے

بنے ہیں دونوں جہاں شاہِ دوسرا کے لیے
سجی ہیں محفلیں کونین مصطفٰی کے لیے

فہرست

نعت شریف

دنیا سیپ محمدؐ موتی صلّ اللہُ علیہِ وسلّم
اُس بن دنیا کیسی ہوتی صلّ اللہُ علیہِ وسلّم

مقصود کونین محمدؐ مطلوب دارین محمدؐ
اُس بن دنیا کیسی ہوتی صلّ اللہُ علیہِ وسلّم

گر نہ ہوتا آمنہ جایا خلقت کا غم کھانے والا
خلقت میٹھی نیند نہ سوتی صلّ اللہُ علیہِ وسلّم

زہرا کا دل غم کا مارا ہجر نبیؐ میں پارہ پارہ
گم سُم آنسو ہار پروتی صلّ اللہُ علیہِ وسلّم

ساجن بِن سُکھ چین نہ آوے یاد اُسکی دن رین ستاوے
دل تڑپے ہے آنکھیں روتی صلّ اللہُ علیہِ وسلّم

کاش میرے محبوب کی دھرتی مجھ پہ نفیس یہ شفقت کرتی
اپنے اندر مجھ کو سموتی صلّ اللہُ علیہِ وسلّم

فہرست

قصیدہ موت

یہ سرائے دہر مسافرو بخدا کسی کا مقاں نہیں
جو مکیں تھے اس میں کل یہاں
کہیں آج اُن کا نِشاں نہیں

یہ رواں عدم کو ہے کارواں
بشر آگے پیچھے ہیں سب رواں
چلے جاتے ہیں سب کشاں کشاں
کوئی قید پیر و جواں نہیں

نہ رہا سکندر ذِی ہشم
نہ رہے وہ دارا اور وہ جم
جو بنا گیا تھا یہاں اِرم
نہ خاک اُس کا نِشاں نہیں

نہ غنی رہے نہ سخی رہے
نہ ولی رہے نہ نبی رہے
یہ اجل کا خواب ہے
کوئی خواب ایسا گِراں نہیں

یہ موت اِک عجیب سِر
کہ صفاء عقل ہے یہاں کِدر
یہ ہے تیرے وقت کی منتظر
تجھے اس کا وہم و گماں نہیں

یہ جھپٹ کے جب تجھ پر آئے گی
نہ بنے گی کچھ نہ بن آئیگی
یہ عزیز جان یونہی جائیگی
کہ قضا سا پیک رواں نہیں

مگر اِک حیات حیات ہے
وہی جسمیں سب کی نجات ہے
یہی بات سننے کی بات ہے
اِسی بات کا تو دیہان نہیں

جو نبی کے عِشق کا کھار ہے
وہ گلوں کا تاجِ وقار ہے
یہ بہار اِک ایسی بہار ہے
کبھی دور جِس میں خِزاں نہیں

فہرست

نعت شریف

سرکار دو عالم کے رُخ پر انوار کا عالم کیا ہوگا
جب زُلف کا ذِکر ہے قرآن میں رُخسار کا عالم کیا ہوگا

معراج کی شب جب اللہ نے محبوب کو اپنے بلوایا
سوچو تو سہی اُن دونوں میں گفتار کا عالم کیا ہوگا

کھائی ہے قسم خود قرآن نے اصحاب کے دوڑتے گھوڑوں کی
جب اصحاب کا یہ عالم ہو سرکار کا عالم کیا ہوگا

بوُبکر عمر عثمان و علی اور سارے صحابہ دو زانو
جب بیٹھتے ہونگے مجلس میں سرکار کا عالم کیا ہوگا

کہتے ہیں کہ عرب کے ذروں پر انوار کی بارش ہوتی ہے
اے ظفر نہ جانے طیبہ کے گلزار کا عالم کیا ہوگا

سرکار دو عالم کے رُخ پر انوار کا عالم کیا ہوگا
جب زُلف کا ذکر ہے قرآن میں رُخسار کا عالم کیا ہوگا

فہرست

نعت شریف

سرتاجِ رسُول رسُولاں دا ،او جگ تے آیا بِسم اللّٰہ
دُنیا دی اُجڑی دھرتی نوں، اُس آن وسایا بِسم اللّٰہ
سرتاجِ رسُول رسُولاں دا ، او جگ تے آیا بِسم اللّٰہ

گھر منہ مائی دے دو جگ دی رحمت آئی اے
سربخت اقبال بلند ہو ون ، خوشبخت حلیمہ دائی اے
جنہیں آکے پاک محمد نوں چُم چُم کے چایا بِسم اللّٰہ
سرتاجِ رسُول رسُولاں دا ، او جگ تے آیا بِسم اللّٰہ

بُت گِر دے گیے وچ بُت خانے ، تعظیمِ محمد دی خاطر
اُن چند ستارے ٹوٹ دے نیے ، تقریم محمد دی خاطر
جُھک جُھک کے درخت سلام کرن ، رب شان ودایا بِسم اللّٰہ
سرتاجِ رسُول رسُولاں دا ، او جگ تے آیا بِسم اللّٰہ

اُمّت دی خاطر غاراں وچ ، رو رو کے وقت نہ بھینداہا
کئی کئی دن فاقے کٹ کٹ کے ، غمِ اُمّت وچ ڈوب ریندا ہا
کھڑا پتھرا دی بارش دے وچ ، قرآن سُنایا بِسم اللّٰہ
سرتاجِ رسُول رسُولاں دا ، او جگ تے آیا بِسم اللّٰہ

صدیق، عمر، عثمان و علی، اودھی صوت دے ہن دیوانے
کئی رومی، فارسی،حبشی ط، اودھی سیرت دے ہن پروانے
کئی تڑپے اگ طے انگارے طے ، واہ عِشق کمایا بِسم اللّٰہ
سرتاجِ رسُول رسُولاں دا ، او جگ تے آیا بِسم اللّٰہ

سبحان اللّٰہ ، ماشا اللّٰہ ، پتھر بھی کلمہ پڑدے ہن
جن صِفت ، ثنا رحمٰن کرے، اودا ذِکر فرِیشتے کردے ہن
محبوب نوں عرش معلّہ طے ، رب خُود بُلوایا بِسم اللّٰہ
سرتاجِ رسُول رسُولاں دا ، او جگ تے آیا بِسم اللّٰہ

نعت شریف

کی کی نہ کِتا یار نے اِک یار واسطے
رب نے پھولاں سجایانے سرکار واسطے

دل یاد لئی بنایا اے تعریف لئی زباں
انکھیاں بنایاں سوھنے دے دیدار واسطے

عرشاں تے لے کے فرشاں تک لگیاں نے رونقاں
رب دو جہاں سجایانے سرکار واسطے

صدقہ نبی دی آل دا رب بخشے شفا
منگو دعاواں میرے جے بیمار واسطے

رحمت او دینے لے لیا اپنی پناہ دے وِچ
پائے جدوں میں سوھنے دے دو چار واسطے

عشق نبی وِچ ویکھ لو حضرت بلال نوں
ماراں نے بڑیاں نے کھادیاں سرکار واسطے

گزرے نیاز زندگی سوھنے دے عشق وِچ
نعتاں میں پڑدا رواں سرکار واسطے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

شجرہ

چشتیہ اِمدادیہ اِقبالیہ

یا الٰہی کُن مناجاتم بفضل خود قبول
شاد فرما روح شاں از رحمت و رضوان خود
طاہر و پُر نوُر کُن قلب مَرا اَز فضل خُویش
ذکر قلبی کُن عطا اے قادر مطلق مرا
بہر مَولانا خلیل احمد ملاذی فی غدی
بہر امداد و بنور و حضرت عبد الرّحیم
ہم محمدی و محب اللہ و شاہ بو سعید
ہم محمّد عارف و ہم عبدِ حق شیخ جلال
قطب دیں وہم معین الدین و عثمان و شریف
بو اسحاق وہم بمشاد و ہبیرہ نامور
عبد واحد ہم حسن بصری علی فخر دیں
پاک کُن قلب مرا تو از خیال غیر خویش

از طفیلِ اولیائے خاندانِ صابری
درجوارت دار ایشاں را بقُرب دائمی
بہر اقبالِ (۱) ولی با صفا و متّقی
بہر مَولانا زکریا صاحب سرِّ نبی
ہم رشید احمد رشید با صفا و سیّدی
عبدِ باری عبدِ ہادی ، عضددیں ، وکّی ولی
ہم نظامُ الدین جلال و عبد قدوس احمدی
شمس دیں ترک و علاء الدین فرید جودھنی
ہم بمودود و ابو یُوسُف ، محمّد احمدی
ہم حزیفہ و ابن ادہم ہم فضیل مُرشدی
سیّد الکونینؐ فخر العالمین بشرئے نبی
بہر ذات خود شفایم دہ زا امراض دلی

(۱) مخدوم العلماء حضرت اقدس صوفی محمّد اقبال صاحب زید مجدہم مہاجر مدنی

فهرست

سلام بحضور خیر الانآم صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم

از ڈاکٹر عبدالحی عارفی رحمتہ اللّٰہ علیہ خلیفہ حضرت تھانوی قدس سرہ

السَّلام اے ذکرِ تو روح رواں — السَّلام اے یادِ تو جانانِ جاں
السَّلام اے جلوہ نورِ احد — السِّلام اے مظہرِ ذاتِ صمد
السَّلام اے مایہ رازِ حیات — السَّلام اے وجہ خلقِ کائنات
السَّلام اے منشاء ربّ العُلیٰ — السَّلام اے مصدر قالو بلیٰ
السَّلام اے رحمتہ للّعالمین — السَّلام اے ہادئ دنیا و دیں
السَّلام اے عالِمِ اُمّی لقب — السَّلام اے سیّد و الانسب
السَّلام اے پیکرِ خُلقِ عظیم — السَّلام اے آیتِ ربِّ کریم
السَّلام اے عظمتِ حُبِّ اَتم — از خدا جانِ عزیزت راقسم
السَّلام اے رہبرِ راہِ صفا — السَّلام اے مجتبٰے و مصطفٰے
السّلام اے رونقِ بزمِ زمیں — السَّلام اے زینت عرشِ بریں
السَّلام اے رازِ حسنِ زندگی — السَّلام اے نازِ عجز و بندگی
السّلام اے مُو نسِ بیچارگاں — السَّلام اے دستگیرِ بیکساں
السَّلام اے مائمن وماء وائے ما — السَّلام اے والی و مولائےما
آنکہ در عقلم نہ گنجدشانِ تُست — در گمانم آنچہ ناید آنِ تُست
ایں قدر دانم کہ ربِ ذوالجلال — آفریدَت منتہائے ہر کمال

یا رسول اللّٰہ بر تو صبح و شام
بیشمار راز من درودا‌ست و سلام

فهرست